http://www.NastaliqOnline.ir

سورة الكهف

آيات ٦٠- ٨٢

اقبال

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَاۤ اَبْرَحُ حَتّٰۤى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِىَ حُقُبًا ﴿۶۰﴾
فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِى الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿۶۱﴾
فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿۶۲﴾
قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَاۤ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّىْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ وَمَاۤ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا
الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِى الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ﴿۶۳﴾ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا
نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا عَلٰۤى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ۙ ﴿۶۴﴾ فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَاۤ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً
مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿۶۵﴾ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰۤى اَنْ تُعَلِّمَنِ
مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿۶۶﴾ قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِىَ صَبْرًا ﴿۶۷﴾ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى
مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿۶۸﴾ قَالَ سَتَجِدُنِىْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَاۤ اَعْصِىْ لَكَ اَمْرًا ﴿۶۹﴾

قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿٦٦﴾
قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِىَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿٦٨﴾
قَالَ سَتَجِدُنِىْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِىْ لَكَ اَمْرًا ﴿٦٩﴾ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِىْ فَلَا
تَسْـَٔلْنِىْ عَنْ شَىْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٧٠﴾ ع فَانْطَلَقَا وقفة حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِى
السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ۗ قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ﴿٧١﴾ قَالَ
اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِىَ صَبْرًا ﴿٧٢﴾ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِىْ بِمَا نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِىْ
مِنْ اَمْرِىْ عُسْرًا ﴿٧٣﴾ فَانْطَلَقَا وقفة حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا
زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ۗ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ﴿٧٤﴾ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ
مَعِىَ صَبْرًا ﴿٧٥﴾ قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَىْءٍۢ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِىْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ
لَّدُنِّىْ عُذْرًا ﴿٧٦﴾

مطالعہ حدیث

- عن أبي هريرة رضي الله عنه, أن النبي صلى الله عليه وسلم قال
- " تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ جَهْدِ الْبَلاَءِ ، وَدَرَكِ الشَّقَاءِ ، وَسُوءِ الْقَضَاءِ ، وَشَمَاتَةِ الأَعْدَاءِ " (بخاری ومسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔ مصیبت کی سختی سے، بد بختی کے پہنچنے سے، بری تقدیر سے اور دشمنوں کے خوش ہونے سے اللہ کی پناہ مانگو

اللهمَّ إِنِّي أعُوذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلاَءِ، وَدَرَكِ الشَّقَاءِ، وَسُوءِ الْقَضَاءِ، وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ

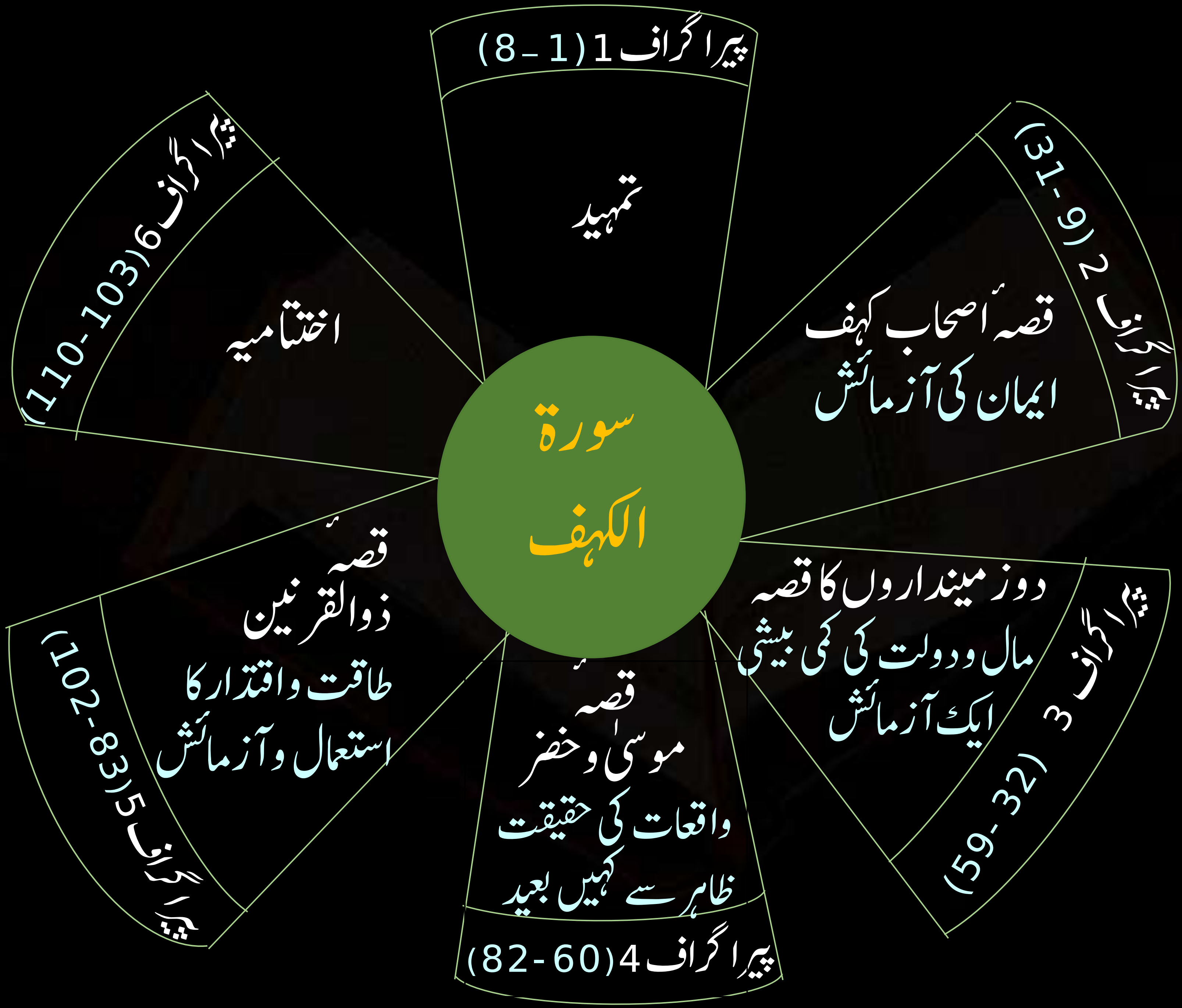

سورۃ الکہف
پیراگراف 1 (8-1)
تمہید
پیراگراف 2 (31-9)
قصہ اصحاب کہف
ایمان کی آزمائش
پیراگراف 3 (59-32)
دو زمینداروں کا قصہ
مال و دولت کی کمی بیشی
ایک آزمائش
پیراگراف 4 (82-60)
قصہ
موسیٰ و خضر
واقعات کی حقیقت
ظاہر سے کہیں بعید
پیراگراف 5 (102-83)
قصہ
ذوالقرنین
طاقت و اقتدار کا
استعمال و آزمائش
پیراگراف 6 (110-103)
اختتامیہ

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِفَتَاهُ لَا أَبْرَحُ حَتَّىٰ أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حُقُبًا ﴿٦٠﴾

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ - اور جب کہا موسیٰ نے

لِفَتَاهُ - اپنے نوجوان سے فتی: معنی نوجوان - مجازاً غلام، خادم، شاگرد

لَا أَبْرَحُ - نہیں میں چھوڑوں گا (یہ سفر)

حَتَّىٰ أَبْلُغَ - یہاں تک کہ میں پہنچ جاؤں

مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ - دو سمندروں کے ملنے کی جگہ پر

أَوْ أَمْضِيَ - یا میں چلتا جاؤں گا

حُقُبًا - مدتوں حقب: زمانہ (طویل مدت) اس کی جمع احقاب ہے

http://www.NastaliqOnline.ir

وَاِذۡ قَالَ مُوۡسٰى لِفَتٰٮهُ لَاۤ اَبۡرَحُ حَتّٰۤى اَبۡلُغَ مَجۡمَعَ الۡبَحۡرَيۡنِ
اَوۡ اَمۡضِىَ حُقُبًا ﴿۶۰﴾

اور (وہ واقعہ یاد کیجئے) جب موسیٰؑ نے اپنے خادم سے کہا تھا کہ "میں اپنا
سفر ختم نہ کروں گا جب تک کہ دونوں دریاؤں کے سنگم پر نہ پہنچ جاؤں،
ورنہ میں ایک زمانہ دراز تک چلتا ہی رہوں گا"

Behold, Moses said to his attendant, "I will not give up until I reach the junction of the two seas or (until) I spend years and years in travel."

اقبال

حضرت موسیٰ اور حضرت خضر علیہ السلام کا مفصل واقعہ

- یہاں سے ان واقعات کا بیان شروع ہو رہا ہے جو حضرت موسیٰ اور حضرت خضر علیہما السلام کے درمیان پیش آئے
- اس قصے میں بھی عبرت و بصیرت کے بڑے بڑے درس پنہاں ہیں۔
- پیغمبر کیلئے سب ہی علوم کا جاننا نہ ضروری ہوتا ہے اور نہ ہی ان کے منصب کا تقاضا۔
- پیغمبر کا منصب اور ان کا اصل امتیاز ۔ہدایت سے متعلق علوم میں اس کا کمال
- حصول علم کیلئے انسان کو ہمیشہ کوشاں رہنا چاہئے
- اللہ کے ہر ارادے کی حکمت اور ہر بات کی تہہ تک پہنچنا انسان کے بس میں نہیں
- انسان اللہ کے ہر فیصلے پر صابر و شاکر اور مطمئن رہے ہمیشہ راہ حق پر مستقیم اور ثابت قدم رہے

فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿٦١﴾

فَلَمَّا بَلَغَا - پھر جب وہ دونوں پہنچے

مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا - ملنے کی جگہ دو (سمندروں) کے درمیان

نَسِيَا - وہ (دونوں) بھول گئے

حُوتَهُمَا - مچھلی اپنی

فَاتَّخَذَ - تو اس نے بنایا

سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ - اپنا راستہ سمندر میں

سَرَبًا - نشیب میں گھستے ہوئے (سرنگ کی طرح)

http://www.NastaliqOnline.ir

فَلَمَّا بَلَغَا مَجۡمَعَ بَيۡنِهِمَا نَسِيَا حُوتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيلَهٗ فِى
الۡبَحۡرِ سَرَبًا ﴿٦١﴾

پس جب وہ ان کے سنگم پر پہنچے تو اپنی مچھلی سے غافل ہو گئے اور وہ نکل
کر اس طرح دریا میں چلی گئی جیسے کہ کوئی سرنگ لگی ہو

But when they reached the Junction, they forgot (about) their Fish, which took its course through the sea (straight) as in a tunnel.

اقبال

مچھلی کو بھول جانے کا قصہ

- موسیٰ (علیہ السلام) اور ان کے خادم دونوں اس مچھلی کو بھول گئے جس کو وہ بھون کر علامت کے طور پر اپنے ساتھ لائے تھے کہ جس جگہ یہ زندہ ہو جائے گی اسی مقام پر وہ ہستی موجود ہو گی جس سے ملنے کیلئے آپ یہ سفر کر رہے تھے
- اس منظر کو آپ کے سفر کے ساتھی (یا خادم) یوشع بن نون نے دیکھا مگر وہ حضرت موسیٰ (علیہ السلام) سے اس کا تذکرہ کرنا بھول گئے۔

فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۡ لَقَدۡ لَقِيۡنَا مِنۡ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿۶۲﴾

فَلَمَّا جَاوَزَا - پھر جب وہ دونوں آگے بڑھے {جَاوَزَا: تجاوز ، متجاوز، تجاوزات}

قَالَ لِفَتٰىهُ - (تو) کہا (موسیٰ نے) اپنے شاگرد سے

اٰتِنَا - تو دے ہم کو

غَدَآءَنَا - ناشتا ہمارا غداء دن کے ابتدائی حصہ کا کھانے

لَقَدۡ لَقِيۡنَا - بیشک ملے ہیں ہم

مِنۡ سَفَرِنَا هٰذَا - اپنے اس سفر میں

نَصَبًا - تھکاوٹ سے نصبا تھکان، مشقت، تھکاوٹ، تکلیف

http://www.NastaliqOnline.ir

فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۫ لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا
هٰذَا نَصَبًا ﴿٦٢﴾

آگے جاکر موسیٰؑ نے اپنے خادم سے کہا لاؤ ہمارا ناشتہ، آج کے سفر میں تو
ہم بری طرح تھک گئے ہیں

When they had passed on (some distance), Moses said to his attendant: "Bring us our early meal; truly we have suffered much fatigue at this (stage of) our journey."

اقبال

قَالَ اَرَءَيۡتَ اِذۡ اَوَيۡنَاۤ اِلَى الصَّخۡرَةِ فَاِنِّىۡ نَسِيۡتُ الۡحُوۡتَ ۚ وَمَاۤ اَنۡسٰنِيۡهُ

قَالَ اَرَءَيۡتَ - اس (نوجوان) نے کہا کیا آپ نے دیکھا

اِذۡ اَوَيۡنَاۤ - جب ہم ٹھہرے

اِلَى الصَّخۡرَةِ - چٹان کے پاس

فَاِنِّىۡ نَسِيۡتُ - تو بیشک میں بھول گیا

الۡحُوۡتَ - مچھلی کو

وَمَاۤ - اور نہیں

اَنۡسٰنِيۡهُ - بھلایا مجھے اس (مچھلی) کو

وَمَآ اَنۡسٰنِيۡهُ اِلَّا الشَّيۡطٰنُ اَنۡ اَذۡكُرَهٗ‌ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيۡلَهٗ فِى الۡبَحۡرِ ‌ۖ عَجَبًا ﴿۶۳﴾

اِلَّا الشَّيۡطٰنُ - مگر شیطان نے

اَنۡ اَذۡكُرَهٗ - کہ میں ذکر کروں اس کا

وَاتَّخَذَ - اور اس (مچھلی) نے بنایا

سَبِيۡلَهٗ - راستہ

فِى الۡبَحۡرِ - سمندر میں

عَجَبًا - عجیب طرح

http://www.NastaliqOnline.ir

قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّىْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ۫ وَمَآ
اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِى الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا

خادم نے کہا کیا آپ نے دیکھا! جب ہم اُس چٹان کے پاس ٹھیرے ہوئے تھے
اُس وقت مجھے مچھلی کا خیال نہ رہا اور شیطان نے مجھ کو ایسا غافل کر دیا کہ میں اس کا
ذکر (آپ سے کرنا) بھول گیا مچھلی تو عجیب طریقے سے نکل کر دریا میں چلی گئی"

He replied: “did you see (what happened) when we betook ourselves to the rock? I did indeed forget (about) the Fish: none but Satan made me forget to tell (you) about it: it took its course through the sea in a marvellous way!"

اقبال

شاگرد کی معذرت

- خادم نے اپنی بھول کا اعتراف کرتے ہوئے مچھلی کے عجیب طریقہ سے سمندر میں چلے جانے کا واقعہ موسیٰ (علیہ السلام) کو سنا دیا
- اور اس کا اصل محرک شیطان کو قرار دین جو انسان کو بھلاوے میں ڈال کر اس کی توجہ اہم کاموں کی طرف سے ہٹاتا رہتا ہے
- وَمَا أَنْسَانِيهُ إِلا الشَّيْطَانُ، کے الفاظ نہایت شستہ الفاظ میں اپنی کوتاہی کی معذرت کے لیے ہیں۔
- موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا، وہی تو ہماری منزلِ مراد تھی، ہمیں اسی جگہ پہنچنا تھا۔ معلوم ہوتا ہے کہ پروردگار نے آپ علیہ السلام کو یہی علامت بتائی تھی

قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبۡغِ ۖ فَارۡتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿٦٤﴾

قَالَ - (موسیٰؑ نے) کہا

ذٰلِكَ - یہ ہے

مَا كُنَّا - جسے ہم

نَبۡغِ - چاہتے تھے

فَارۡتَدَّا - پھر وہ دونوں لوٹے

عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا - اپنے نشانات (قدم) پر

قَصَصًا - پیچھا کرتے ہوئے

http://www.NastaliqOnline.ir

قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبۡغِ ۖ فَارۡتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ۙ ﴿۶۴﴾

موسیٰؑ نے کہا "اسی کی تو ہمیں تلاش تھی" چنانچہ وہ دونوں اپنے نقش
قدم پر پھر واپس ہوئے

Moses said: "That was what we were seeking after:" So they went back on their footsteps, following (the path they had come).

اقبال

فَوَجَدَا عَبۡدًا مِّنۡ عِبَادِنَاۤ اٰتَيۡنٰهُ رَحۡمَةً مِّنۡ عِنۡدِنَا وَعَلَّمۡنٰهُ مِنۡ لَّدُنَّا عِلۡمًا ﴿۶۵﴾

فَوَجَدَا عَبۡدًا - تو ان دونوں نے پایا ایک بندہ

مِّنۡ عِبَادِنَاۤ - ہمارے بندوں میں سے

اٰتَيۡنٰهُ رَحۡمَةً - دی ہم نے جس کو رحمت

مِّنۡ عِنۡدِنَا - اپنے پاس سے

وَعَلَّمۡنٰهُ - اور سکھایا اس کو

مِنۡ لَّدُنَّا - اپنے پاس سے

عِلۡمًا - ایک علم

علم لدنی - ایسا علم جو بغیر کسی خارجی سبب کے قلب میں من جانب اللہ آئے

http://www.NastaliqOnline.ir

فَوَجَدَا عَبۡدًا مِّنۡ عِبَادِنَاۤ اٰتَیۡنٰهُ رَحۡمَةً مِّنۡ عِنۡدِنَا وَ
عَلَّمۡنٰهُ مِنۡ لَّدُنَّا عِلۡمًا ﴿۶۵﴾

اور وہاں انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندے کو پایا جسے ہم
نے اپنی رحمت سے نوازا تھا اور اپنی طرف سے ایک خاص علم عطا کیا تھا

So they found one of Our servants, on whom We had bestowed Mercy from Ourselves and whom We had taught knowledge from Our own Presence.

اقبال

موسیٰ (علیہ السلام) کی حضرت خضر سے ملاقات

- وہاں پہنچ کر انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندے کو پایا
- احادیثِ صحیحہ میں اس کا نام خضر بتایا گیا۔ خضر کے معنی سرسبز اور شاداب کے ہیں، ایک مرتبہ بنجر زمین پر بیٹھے تو وہ حصہ زمین ان کے نیچے سے سرسبز ہو کر لہلہانے لگا، اسی وجہ سے ان کا نام خضر پڑ گیا (صحیح بخاری)
- ان کے انسان/فرشتہ اور نبی یا غیر نبی ہونے میں اختلاف
- زیادہ اور قوی تر رحجان یہ ہے کہ وہ ایک انسان اور پیغمبر تھے جن کو اللہ نے طویل عمر دی تاہم بخاری، ابن تیمیہ اور حافظ ابن حجر کے بقول وہ فوت ہو گئے (واللہ اعلم)
- اللہ تعالیٰ نے اپنے پاس سے اسے اپنے خاص خزانۂ فیض سے خصوصی علم عطا کر رکھا تھا۔ "علم لدنی" کی اصطلاح یہیں سے اخذ کی گئی ہے

قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿٦٦﴾

قَالَ لَهٗ مُوْسٰى - کہا اس سے موسیٰؑ نے

هَلْ - کیا

اَتَّبِعُكَ - میں ساتھ چلوں آپ کے

عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ - اس پر کہ آپ سکھائیں مجھ کو

تُعَلِّمَنِ اصل میں تُعَلِّمَنِی تھا

مِمَّا - اس سے جو

مِمَّا اصل میں مِن مَا ہے

عُلِّمْتَ - سکھائی گئی آپ کو

رُشْدًا - بھلائی علم رشد: رشد وہدایت کا علم بمعنی ہدایت، بھلائی، راستی، صلاحیت

http://www.NastaliqOnline.ir

قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ
رُشْدًا ﴿٦٦﴾

موسیٰؑ نے اس سے کہا کیا میں آپ کے ساتھ رہ سکتا ہوں تاکہ آپ مجھے
بھی اُس دانش کی تعلیم دیں جو آپ کو سکھائی گئی ہے؟

Moses said to him: "May I follow thee, on the footing that thou teach me something of the (Higher) Truth which thou hast been taught?"

اقبال

قَالَ اِنَّكَ لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ مَعِىَ صَبۡرًا ﴿۶۷﴾ وَكَيۡفَ تَصۡبِرُ عَلٰى مَا لَمۡ تُحِطۡ بِهٖ خُبۡرًا ﴿۶۸﴾

قَالَ اِنَّكَ - اس نے کہا کہ تم

لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ - ہرگز نہیں صلاحیت رکھیں گے

مَعِىَ صَبۡرًا - میرے ساتھ صبر کرنے کی

وَكَيۡفَ تَصۡبِرُ - اور کیسے تم صبر کروگے

عَلٰى مَا لَمۡ - اُس پر جس کا نہیں

تُحِطۡ بِهٖ - احاطہ کیا

خُبۡرًا - بلحاظ علم کے

http://www.NastaliqOnline.ir

قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾ وَكَيْفَ تَصْبِرُ
عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿٦٨﴾

اس نے جواب دیا" آپ میرے ساتھ صبر نہیں کر سکتے اور جس چیز کی
آپ کو خبر نہ ہو آخر آپ اس پر صبر کر بھی کیسے سکتے ہیں

He said: "Verily thou wilt not be able to have patience with me

And how can you have patience about things that you have never encompassed in thy knowledge

اقبال

قَالَ سَتَجِدُنِیۡۤ اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ صَابِرًا وَّ لَاۤ اَعۡصِیۡ لَکَ اَمۡرًا ﴿۶۹﴾

قَالَ - اس نے کہا

سَتَجِدُنِیۡۤ - جلد تم پاؤگے مجھے

اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ - اگر چاہا اللہ نے

صَابِرًا - صبر کرنے والا

وَّ لَاۤ اَعۡصِیۡ - اور نہ میں نافرمانی کروں گا

لَکَ - تیری

اَمۡرًا - کسی کام میں

http://www.NastaliqOnline.ir

قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ﴿٦٩﴾

موسیٰؑ نے کہا انشاء اللہ آپ مجھے صابر پائیں گے اور میں کسی معاملہ میں
آپ کی نافرمانی نہ کروں گا

Moses said: "Thou wili find me, if Allah so will, (truly) patient: nor shall I disobey you in anything."

اقبال

قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِىْ فَلَا تَسْـَٔلْنِىْ عَنْ شَیْءٍ حَتّٰۤى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ۝٧٠

قَالَ فَاِنِ - اس نے کہا پھر اگر

اتَّبَعْتَنِىْ - تجھے ساتھ چلنا ہے میرے

فَلَا تَسْـَٔلْنِىْ - تو نہ سوال کریں مجھ سے

عَنْ شَیْءٍ - کسی چیز کے بارے میں

حَتّٰۤى اُحْدِثَ - یہاں تک کہ میں بیان کروں

لَكَ - تم سے

مِنْهُ ذِكْرًا - اس میں سے کسی بات کو

http://www.NastaliqOnline.ir

قَالَ فَاِنِ اتَّبَعۡتَنِیۡ فَلَا تَسۡـَٔلۡنِیۡ عَنۡ شَیۡءٍ حَتّٰۤی اُحۡدِثَ
لَکَ مِنۡهُ ذِکۡرًا ﴿۷۰﴾

اس نے کہا "اچھا، اگر آپ میرے ساتھ چلتے ہیں تو مجھ سے کوئی بات نہ
پوچھیں جب تک کہ میں خود اس کا آپ سے ذکر نہ کروں

He said: "If then you wouldst follow me, ask me no questions about anything until I myself speak to you concerning it."

اقبال

فَانْطَلَقَا ٚ حَتّٰٓی اِذَا رَكِبَا فِی السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ؕ قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ﴿۷۱﴾

فَانْطَلَقَا - پھر وہ دونوں چلے

حَتّٰٓی اِذَا رَكِبَا - یہاں تک کہ جب وہ دونوں سوار ہوئے

فِی السَّفِيْنَةِ - کشتی میں

خَرَقَهَا - (تو) اس نے پھاڑ دیا اس (کشتی) کو

قَالَ اَخَرَقْتَهَا - (موسیٰؑ نے) کہا کیا آپ نے پھاڑ دیا اس (کشتی) کو

لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا - کہ آپ ڈبو دیں اس کے لوگوں کو

لَقَدْ جِئْتَ - بیشک آپ لائے ہیں

شَيْـًٔا اِمْرًا - ایک بات بڑی

http://www.NastaliqOnline.ir

فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِى السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ؕ قَالَ اَخَرَقْتَهَا
لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْــًٔا اِمْرًا ﴿۷۱﴾

اب وہ دونوں روانہ ہوئے، یہاں تک کہ جب وہ ایک کشتی میں سوار ہو گئے تو
اس شخص نے کشتی میں شگاف ڈال دیا موسیٰؑ نے کہا "آپ نے اس میں شگاف
ڈال دیا تاکہ سب کشتی والوں کو ڈبو دیں؟ یہ تو آپ نے ایک سخت حرکت کر
ڈالی

So they both proceeded: until, when they were in the boat, he scuttled it. Said Moses: "Hast thou scuttled it in order to drown those in it? Truly a strange thing hast thou done

اقبال

قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ اِنَّكَ لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ مَعِىَ صَبۡرًا ﴿۷۲﴾

قَالَ - اس نے کہا

اَلَمۡ - کیا نہیں

اَقُلۡ - میں نے کہا تھا

اِنَّكَ - کہ تو

لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ - ہرگز نہ کر سکے گا

مَعِىَ - میرے ساتھ

صَبۡرًا - صبر

قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِیْ بِمَا نَسِیْتُ وَلَا تُرْهِقْنِیْ مِنْ اَمْرِیْ عُسْرًا ﴿۷۳﴾

قَالَ - اس سے کہا

لَا تُؤَاخِذْنِیْ - نہ کریں میرا مؤاخذہ

بِمَا نَسِیْتُ - (اس پر) جو میں بھول گیا

وَلَا تُرْهِقْنِیْ - اور نہ ڈالیں مجھ پر

○ أرهقَ يُرهق ، إرهاقًا بوجھ ڈالنا، تھوپنا

مِنْ اَمْرِیْ - میرے معاملے سے

عُسْرًا - تنگی

http://www.NastaliqOnline.ir

قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ اِنَّكَ لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ مَعِىَ صَبۡرًا ﴿۷۲﴾

قَالَ لَا تُؤَاخِذۡنِىۡ بِمَا نَسِيۡتُ وَلَا تُرۡهِقۡنِىۡ مِنۡ اَمۡرِىۡ عُسۡرًا ﴿۷۳﴾

اس نے کہا "میں نے تم سے کہا نہ تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہیں کر سکتے؟

موسیٰؑ نے کہا "بھول چوک پر مجھے نہ پکڑیے میرے معاملے میں آپ ذرا سختی سے کام نہ لیں

He answered: "Did I not tell you that you can have no patience with me

Moses said: "Rebuke me not for forgetting, nor grieve me by raising difficulties in my case.

اقبال

فَانۡطَلَقَا ࣞ حَتّٰۤى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلۡتَ نَفۡسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيۡرِ نَفۡسٍ ؕ لَقَدۡ جِئۡتَ شَيۡـئًـا نُّكۡرًا

فَانۡطَلَقَا - پھر وہ دونوں چلے

حَتّٰۤى اِذَا لَقِيَا - یہاں تک کہ جب وہ دونوں ملے

غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ - ایک لڑکے سے پھر اس نے قتل کر دیا اس (لڑکے) کو

قَالَ اَقَتَلۡتَ - (موسیٰ نے) کہا کیا تو نے قتل کیا

نَفۡسًا زَكِيَّةً - ایک جان معصوم کو

زكية: گناہوں سے پاک، معصوم

بِغَيۡرِ نَفۡسٍ - بغیر کسی جان (کے بدلے) کے

لَقَدۡ جِئۡتَ شَيۡـئًـا نُّكۡرًا - البتہ تم آئے (تم نے کیا) ایک کام ناپسندیدہ

http://www.NastaliqOnline.ir

فَانۡطَلَقَا ٝ حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلۡتَ نَفۡسًا
زَكِيَّةًۢ بِغَيۡرِ نَفۡسٍ ؕ لَقَدۡ جِئۡتَ شَيۡـًٔـا نُّكۡرًا ۝٧٤

قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّكَ اِنَّكَ لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ مَعِىَ صَبۡرًا ۝٧٥

پھر دونوں چلے یہاں تک کہ انہیں ایک لڑکا ملا تو اسے مار ڈالا کہا تو نے
ایک بے گناہ کو ناحق مار ڈالا بیشک تو نے بڑا ہی سخت کام کیا ہے

Then they proceeded: until, when they met a young man, he slew him. Moses said: "Hast thou slain an innocent person who had slain none? Truly a foul (unheard of) thing hast thou done!"

اقبال

قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَیْءٍۭ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِیْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّیْ عُذْرًا ﴿۷۶﴾

قَالَ -(موسیٰ نے) کہا

اِنْ سَاَلْتُكَ - اگر میں پوچھوں آپ سے

عَنْ شَیْءٍۭ بَعْدَهَا - کسی چیز کے بارے میں اس کے بعد

فَلَا تُصٰحِبْنِیْ - تو نہ آپ رکھیں مجھے اپنے ساتھ

قَدْ بَلَغْتَ - البتہ تم پہنچ گئے (حد کو)

مِنْ لَّدُنِّیْ - میرے پاس سے (میری طرف سے)

عُذْرًا - عذر کو

http://www.NastaliqOnline.ir

قَالَ اِنۡ سَاَلۡتُكَ عَنۡ شَىۡءٍۢ بَعۡدَهَا فَلَا تُصٰحِبۡنِىۡۚ قَدۡ بَلَغۡتَ مِنۡ لَّدُنِّىۡ عُذۡرًا‏ ﴿۷۶﴾

موسیٰ نے کہا اس کے بعد میں تم سے کچھ پوچھوں تو پھر میرے ساتھ نہ رہنا، بیشک میری طرف سے تمہارا عذر پورا ہو چکا

(Moses) said: "If ever I ask thee about anything after this, keep me not in thy company: then would you have received (full) excuse from my side."

اقبال